’’چڑیا اور اس کے بچے‘‘

ایک مرتبہ ایک صحَابی رَضِیَ اللہُ عنہٗ کسی جھاڑی(bush)کے قریب سے گزررہے تھےکہ اُنہیں چڑیا کے بچّوں کی آوازآئی،وہ قریب گئے اورچڑیا کے بچّوں کو پکڑ کر اپنی چادرمیں رکھ لیا، اِتنے میں اُن کی ماں(چڑیا)آگئی اور اُن صحَابی کےسرَ پر گھومنے لگی،اُنہوں نے چادر کو کھولاتو وہ چڑیا نیچےآئی اوراپنے بچّوں کے ساتھ بیٹھ گئی، وہ صحَابی اِن سب کوچادر میں لے کر نبیِّ کریم صلَّی اللہُ علَیْہِ وسلَّمَ کے پاس لے آئے اورپوری بات بتائی،آپ صلَّی اللہُ علَیْہِ وسلَّمَ نے فرمایا: چادرزمین پر رکھ کر کھول دو! اُنہوں نےچادر کوکھول دیا لیکن چڑیا اپنے بچّوں سےالگ نہ ہوئی،اللہ کریم کے رَسوُلْ صلَّی اللہُ علَیْہِ وسلَّمَ نےفرمایا:کیا تم اِس چڑیا کی اپنے بچّوں سے محبّت دیکھ کر حیران (surprise)ہورہےہو؟یہ چڑیا اپنے بچوں پر جتنا رحم کرنے والی ہے،بے شک اللہ کریم اپنے بندوں پر اِس سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہُ علَیْہِ وسلَّمَ نے فرمایا: انہیں واپس لے جاؤاورانہیں وہیں رکھ آؤ جہاں سےلے کرآئے ہو۔ چڑیا اپنے بچوں ہی کے ساتھ رہی تو وہ صحَابی ان سب کو واپس لے گئے۔ (ابوداود،کتاب الجنائز، ج۳، ص۲۴۵، حدیث:۳۰۸۹،ملخصاً)

اس روایت(سچے واقعے) سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ماں اپنے بچّوں سےبہت محَبّت کرتی ہے،اِس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اپنے والدین کا بہت خیال رکھیں،اُن کی بات مانیں اور اُنہیں تنگ نہ کریں۔ یہ بھی پتا چلا کہ اللہ کریم اپنےبندوں پر اُن کی ماں سےبھی زیادہ رحم کرنے والا ہے اور اللہ کریم نے اپنے رسول صلَّی اللہُ علَیْہِ وسلَّمَ کو رَحمۃٌ لِّلْعٰلَمِینْ (یعنی سب کے لیے رحمت)بنایا وہ ہمارے لیے بھی رحمت ہیں اور جانوروں کے لیے بھی رحمت ہیں تو ہمیں بھی اللہ کریم اور اُسکے رسول صلَّی اللہُ علَیْہِ وسلَّمَ سے محَبّت کرنی

چاہیئے اوران کے بتائے ہوئے کاموں کو کرنا چاہیئے۔